



سوال

(461) مسجد کے ستونوں کے درمیان نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مسجد میں نمازیوں کی کثرت ہو تو کیا مسجد کے ستونوں کے ساتھ جماعت کی صف میں فاصلہ آجانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لا یریب! افضل یہ ہے کہ صفیں باہم دگر ملی ہوں۔ مسلسل ہوں اور دور نہ ہوں کہ سنت یہی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے کہ صفیں خوب ملی ہوئی ہوں اور ان میں خلل نہ ہو۔ (صفوں کو درست کرنے کے بارے میں بے شمار روایات ہیں۔ چند کے حوالے مذکور ہیں۔ صحیح بخاری کتاب الاذان باب اقامة الصف من تمام الصلاة ح: 723 و مسلم کتاب الصلاة باب تسوية الصفوف ح: 433 ابوداؤد ابواب الصفوف باب تسوية الصفوف ح: 667 سے امام ابن حبان اور ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔) حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین

ستونوں کے درمیان صفیں بنانے سے بچتے تھے۔ کیونکہ اس طرح صف کا ایک حصہ دوسرے سے الگ ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ضرورت و حاجت پیش ہو جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ اگر مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہو تو پھر اس حالت میں ستونوں کے درمیان صفیں بنانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ درپیش امور کے لئے خاص احکام ہوتے ہیں اور ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے وہ احکام ہوتے ہیں۔ جو ان کے مطابق ہوں۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہ فی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 399

محدث فتویٰ